سوال

(211) تصویر والی جگہ نماز پڑھنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جس کمرے میں نمازی کے آگے یا پیچھے یا دائیں یا بائیں کوئی تصویر لٹکی ہوئی ہو، کیا وہاں نماز پڑھنا درست ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ایسی صورت میں نماز تو ہوجائے گی لیکن کراہت سے خالی نہیں۔ حدیث میں ہے :

’أَمِیطِی عَنِّی قِرَامَکِ ہٰذَا، فَإِنَّہ لَاتَزَالُ تَصَاوِیرُہ تَعرِضُ فِی صَلَاتِی‘ صحیح البخاری ، بَابُ کَرَاہِیَةِ الصَّلَاةِ فِی التَّصَاوِیرِ، رقم : ۵۹۵۹

’’اے عائشہ! اپنے اس باریک کپڑے کو مجھ سے ہٹادو۔ کیونکہ اس کی تصویریں میری نماز میں ظاہر ہوتیں ہیں۔‘‘

حافظ ابن حجر رحمہ اللہ فرماتے ہیں :

’دَلَّ الحَدِیثُ أَنَّ الصَّلَاةَ لَاتَفسُدُ بِذٰلِکَ، لِأَنَّہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیہِ وَسَلَّمَ لَم یَقطَعهَا، وَلَم یُعِدہَا‘ فتح الباری : ۱ ۴۸۴

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

[فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی]

کتاب المساجد : صفحہ : 200

محدث فتویٰ